بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
فون ۴۹ ۴۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۱۹ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ۔ ۲۹ اخاء ۱۳۵۹ ہش ۔ ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء	نمبر ۲۴۵

اخبار احمدیہ

• ربوہ ۲۷ اخاء/اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور کو صحت و عافیت سے رکھے۔ ہمارے پیارے امام کے عالمگیر منصوبوں میں اپنے فرشتوں کی تائیدات سے نوازے اور ہر آن حامی و ناصر ہو آمین

• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۲۵ اکتوبر کو لاہور سے ربوہ تشریف لے آئی ہیں۔ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی طبیعت بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے خراب ہے۔ البتہ انہیں بخار سے آرام ہے۔

احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ عطا کرے۔ اور بابرکت لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

یورپ، افریقہ اور امریکہ کے انقلاب آفرین تبلیغی دورہ کے بعد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئے

کراچی اور لاہور میں احباب جماعت نے ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو کر حضور کو خوش آمدید کہا

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی سرکردگی میں اہل ربوہ کی طرف سے اپنے آقا کا والہانہ استقبال

ربوہ ۲۹ اخاء/اکتوبر۔ تین براعظموں کے تیرہ ممالک کا چار ماہ تک انقلاب آفرین دورہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کی غیر محدود صفات کے حسین جلووں اور اس کے افضال و انعامات کا بھرپور نظارہ کرنے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح نو بجکر پچپن منٹ پر مرکز سلسلہ ربوہ میں بخیر و عافیت واپس تشریف لے آئے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

حضور کی تشریف آوری قصر خلافت کے باہر سب سے پہلے صدر انجمن احمدیہ کے ناظر اعلیٰ اور حضور کے غیر ملکی سفر کے دوران ربوہ میں امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے آگے بڑھ کر حضور کے گلے میں ہار پہنایا اور شرف مصافحہ حاصل کرنے کے ساتھ حضور کے دست مبارک کو بوسہ دیا۔ بعد ازاں امیر ضلع فیصل آباد و محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر، فضل عمر ہسپتال کے چیف میڈیکل آفیسر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب محترم مرزا عبدالحق صاحب نے ہار پہنا کر حضور کا استقبال کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بعد ازاں ربوہ کے دیگر چیدہ چیدہ احباب نے جن کی تعداد اڑھائی تین سو کے لگ بھگ تھی شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور ایدہ اللہ نہایت ہشاش بشاش چہرے کے ساتھ مسکرا مسکرا کر اپنے خدام سے ملتے اور ان سے ان کا احوال دریافت فرماتے رہے۔ احباب کے چہرے مسرت و خوشی سے کھل رہے تھے۔ اور وہ اپنے پیارے آقا کی چار ماہ کی جدائی کے بعد اپنے درمیان پاکر شاداں و فرحاں تھے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی گاڑی دیگر گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے قافلہ کے ساتھ جب ربوہ میں مسجد مبارک کے سامنے والی سڑک سے داخل ہوئی تو احباب ربوہ سڑک کے کنارے اپنے پیارے روحانی آقا کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے جوق در جوق جمع تھے۔ حضور کی گاڑی مسجد مبارک کے سامنے سے گزر کر محلہ دارالصدر کی درمیانی شاہراہ سے ہوتی ہوئی اوپر سے چکر کاٹ کر قصر خلافت کے غربی گیٹ سے داخل ہوئی۔ اس راستے پر دونوں طرف موجود حضور کی دید کے پیاسے احباب نے اپنے آقا کو دیکھ کر نعرۂ تکبیر اور اسلام اور احمدیت زندہ باد کے پرجوش نعرے لگائے۔ حضور ایدہ اللہ نہایت شفقت سے مسکرا کر احباب کے نعروں کا جواب دیتے رہے۔ قصر خلافت میں بھی حضور کی آمد پر ناظر اصلاح و ارشاد محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے اللہ اکبر، خاتم الانبیاء زندہ باد، حضرت مسیح موعود زندہ باد، اسلام زندہ باد اور حضور کی بابرکت زندگی کی دعا پر مشتمل نعرے لگوائے۔ جن کا احباب نے نہایت جوش و جذبہ سے جواب دیا۔ احباب کو شرف مصافحہ بخشنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ قریب سوا دس بجے قصر خلافت کے ساتھ تعمیر شدہ گیسٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے۔ جہاں پر خاندان حضرت مسیح موعود کے جملہ افراد و خواتین حضور کے منتظر تھے۔

حضور کے ہمراہ قافلہ کے افراد میں سے صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب۔ امیر ضلع شیخوپورہ چوہدری انور حسین صاحب۔ لطف الرحمن صاحب شاکر اور ناصر احمد خان بہادر شیر بھی واپس تشریف لائے۔ جبکہ محترم مسعود احمد خان صاحب دہلوی اس سے قبل ۲۸ ستمبر کی رات کو واپس تشریف لا چکے تھے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بیرونی ممالک کا تبلیغی دورہ مکمل کر کے ۲۳ اور ۲۴ اکتوبر کی درمیانی رات لنڈن سے کراچی پہنچے۔ نصف رات کا وقت ہونے کے باوجود کراچی کے احباب سینکڑوں کی تعداد میں ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ بچے بوڑھے جوان اور لجنات کی نمائندہ مستورات بڑی تعداد میں آئی ہوئی تھیں۔ حضور سے مصافحہ کرنے والوں میں احباب جماعت کے علاوہ متعدد دوسرے دوست بھی شامل تھے۔ ہوائی اڈے پر حضور کا استقبال کرنے کے لئے ربوہ سے چھ احباب کا ایک وفد کراچی کے ہوائی اڈے پر آیا ہوا تھا۔ اس میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ایڈیشنل ناظر اعلیٰ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور عامہ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر دیوان اور سیکرٹری صد سالہ جوبلی فنڈ چوہدری ظہور احمد صاحب، تحریک جدید کی طرف سے محترم مبارک احمد طاہر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی طرف سے ناظم ضیافت محترم چوہدری حمید اللہ صاحب۔ اور مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے صدر مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب شامل تھے۔ ہوائی اڈے سے حضور جماعت کراچی کے گیسٹ ہاؤس میں تشریف لے گئے۔ جسے حضور کے استقبال کے لئے نہایت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کراچی کے قیام کے دوران ۲۴ اکتوبر کو مسجد احمدیہ مارٹن روڈ میں جمعہ پڑھایا۔ اسی روز شام کو گیسٹ ہاؤس میں نماز مغرب و عشاء کے بعد مجلس عرفان سے خطاب فرمایا۔ اور اگلے روز یعنی ۲۵ اکتوبر کو بھی گیسٹ ہاؤس میں مغرب و عشاء کے بعد مجلس عرفان کی بابرکت اور روح پرور محفل برپا ہوئی جس میں حضور نے دورے کی تفاصیل اور جماعت پر نازل ہونے والی بے شمار برکات و انعامات کا ذکر فرمایا۔

۲۶ اکتوبر کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کراچی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

پبلشر۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۹ اخاء ۱۳۵۹ ہش
۲۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تین برِّ اعظموں کا انقلاب آفرین تبلیغی دورہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل اور اسکی دی ہوئی توفیق سے یورپ، افریقہ اور امریکہ کا انقلاب آفرین دورہ نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے مکمل کرنے اور چاردانگِ عالم میں اسلام کی فتوحاتِ نمایاں کو منظرِ عام پر لانے کے بعد مرکزِ سلسلہ میں بخیر و عافیت واپس تشریف لے آئے ہیں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

عین پندرھویں صدی ہجری کے سر پر کئے جانے والے اس طویل ترین دورہ کے نتیجہ میں اسلام کو ملنے والی فتوحاتِ نمایاں نے پہلے سے بھی بڑھ کر آشکار کر دکھایا ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے اور وہ اپنی معیّت کے ثبوت کے طور پر اپنی تائید و نصرت اور فضل و برکت سے ہمیں مسلسل نواز رہا ہے۔ یہ وہ اعزاز ہے کہ جس کی بناء پر ہمیں پہلے ہی سے یہ اذن ملا ہوا ہے کہ تحدیثِ نعمت کے طور پر ہم خوش ہوں اور خوشی سے اچھلیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں فائز المرام کرنے والی سب سے بڑی بشارت دیتے ہوئے فرمایا:۔

"تم خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہوگے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اُترے گی اور رُوح القدس سے مدد دئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہوگا۔" (تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۶ طبع اوّل)

نہایت بروقت کئے جانے والے اس طویل ترین مبارک سفر میں خدا حضور کے ساتھ تھا۔ اپنی معیّت کا قدم قدم پر اس نے ثبوت دیا اور حسبِ وعدہ وہ آئندہ بھی اپنی معیّت کا ثبوت دیتا چلا جائیگا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی معیت کا ایک نہایت درخشندہ و تابندہ ثبوت ہی تو ہے کہ بعض تازہ واقعات اور تیزی سے رونما ہونے والے نئے حالات کی وجہ سے یورپ میں اسلام کے خلاف از سرِ نو پھیلنے والی غلط فہمیوں کا ــــ پریس کانفرنسوں، اخبارات میں شائع ہونے والی ان کی نمایاں خبروں، دنیا بھر کے ریڈیو سٹیشنوں سے نشر اور ٹیلی ویژن کارپوریشنوں سے ٹیلی کاسٹ ہونے والی رپورٹوں، مزید برآں استقبالیہ تقاریب میں دانشوروں اور رائے عامہ پر اثر انداز ہونے والی دیگر سربرآوردہ ہستیوں کیساتھ تبادلہ خیالات کے نتیجہ میں ــــ نہایت مؤثر رنگ میں انتہائی وسیع پیمانہ پہ ازالہ ہوا۔ ناروے میں وہاں کی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح عمل میں آیا اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسپین کی سرزمین میں جو مسلمانوں کے آٹھ سو سالہ زرّیں دورِ حکومت کے بعد گزشتہ پانچ سو سال سے توحید باری اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت سے یکسر خالی چلی آ رہی تھی اور اس بناء پر خون کے آنسو رلا رہی تھی پہلی بار سب سے پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا اور اس طرح وہاں اسلامی انقلاب از سرِ نو رونما ہونے کی راہ ہموار ہوئی۔ یہ وہ خوشی ہے جسے دیکھنے کے لئے دردمند روحیں سینکڑوں سال سے تڑپ رہی تھیں اور کروڑوں ہی نہیں اربوں رُوحیں اس روز سعید کو دیکھنے کی حسرت لئے اس دُنیا سے گزر گئیں۔ یہ خوشی بھی ہمیں حضور ایدہ اللہ کے اس انقلاب آفرین دورہ کے نتیجہ میں ہی دیکھنی نصیب ہوئی۔ پھر مغربی افریقہ میں ہزاروں ہی نہیں لاکھوں انسانوں کے قلوب کی تسخیر کے وجد آفرین نظارے منصّہ شہود پر آئے اور دنیا یہ باور کرنے پر مجبور ہوئی کہ مسیح موعود نے ہر قوم اور ہر ملک کے سعید الفطرت انسانوں کی کایا پلٹ کر رکھ دی ہے۔ تین چار ماہ کے مختصر عرصہ میں بیک وقت کرۂ ارض کے ایک بڑے حصہ پر انقلاب عظیم کے یہ جلوے رونما نہیں ہو سکتے تھے۔ جب تک خدا تعالیٰ کی معیت کے طور پر اسکی تائید و نصرت اور اس کے فرشتوں کا لشکر ساتھ نہ ہوتا۔

خدا تعالیٰ کی معیت کے پے در پے درخشندہ نشانوں کو منصّہ شہود پر لانے والے اس انقلاب آفرین دورہ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مظفر و منصور واپس تشریف لانے پر ہم کیوں نہ خوش ہوں اور کیوں نہ خوشی سے اچھلیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ خوشی و مسرت کے اس عالم میں اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے اور اس کا شکر بجالاتے ہوئے الفضل ہی نہیں پوری جماعت کی طرف سے حضور کی خدمتِ اقدس میں اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا کہتے ہوئے صمیم قلب سے مبارکباد عرض کرتے ہیں اور ساتھ ہی اُن عظیم اور گراں بہا ذمہ داریوں کو بھی خوش آمدید کہتے ہیں جو اس انقلاب آفرین دورہ کے نتیجہ میں جملہ افرادِ جماعت کے کندھوں پر پڑنے والی ہیں۔ ان ذمہ داریوں کو خوش آمدید کہنا ہی وہ اصل خوش آمدید ہے جو رُوئے زمین پر پھیلی ہوئی جماعتہائے احمدیہ کے ایثار پیشہ افراد کو اس مبارک موقع پر حضور کی خدمت میں پیش کرنی چاہیئے۔ ہم میں سے ہر شخص کو حضور کو یہ یقین دلانا چاہیئے کہ ہم حضور کی ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے غلبۂ اسلام کے لئے ہر قسم کی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہیں اور ہمیشہ تیار رہیں گے۔

اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اے رحیم اور مشکل کشا تو اپنے فضل سے ہم میں سے ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرما۔ آمین ثم آمین۔

مسجد قرطبہ

کئی صدیوں کے بعد سپین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک ہاتھوں پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھے جانے کی رُوح افزا خبر پڑھ کر یہ اشعار کہے گئے۔

حسیں ہسپانیہ کی سرزمیں ہے
دلِ مومن کے ہر دم یہ قریں ہے
تجھے ہسپانیہ بھولے نہیں ہم
کہ تو تاریخِ مسلم کا امیں ہے
تجھے آئے ہیں پھر کلمہ پڑھانے
مگر شمشیر ہاتھوں میں نہیں ہے
فقط قرآں سے تجھ کو جیت لیں گے
کہ دَورِ امن دَورِ آخریں ہے
دلوں کو جیت کر آگے بڑھیں گے
عجب یہ حربۂ دینِ متیں ہے
امامِ وقت نے جو اینٹ رکھی
یہ خشتِ پاک اِک فتحِ مبیں ہے
جہاں سے روشنی یورپ میں پھیلی
یہی وہ قرطبہ کی سرزمیں ہے
ہزاروں میل پر یہ واقعہ ہے
ہمارے دل کے لیکن یہ قریں ہے
تو محور ہے دُعائے مومنیں کا
امامِ وقت تیرے ہاں مکیں ہے
تری مٹی میں سجدوں کے نشاں ہیں
فضا میں نغمۂ رُوح الامیں ہے
مبارک ہو ظفرؔ[1] بھائی مبارک
ترے جذب و عمل پہ آفریں ہے
تری جہدِ مسلسل کا نتیجہ
یہ کتنا خوشنما کتنا حسیں ہے
یہ سب برکت مسیحِ پاک کی ہے
یہ فیضِ رحمۃ للعالمیںؐ ہے
دُعا کو اُٹھ رہے ہیں ہاتھ راجہ
مسرّت زا مرا قلبِ حزیں ہے
غمِ ماضی اُمیدِ روزِ فردا
تبسم میرا با چشمِ نمیں ہے

ظفر یہ واقعہ فتحِ مبیں ہے
مرا ایمان ہے میرا یقیں ہے

(ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر ربوہ)

[1] چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب سے افضل عبادت - نماز

(مکرم محمود مجیب اصغر صاحب انجینئر اسلام آباد)

تاکیدی حکم :-

اسلام میں بنیادی اور افضل ترین عبادت "نماز" ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ حضرت لقمانؑ کے حوالہ سے ہر مسلمان باپ کو حکم کرتا ہے کہ وہ اپنی اولاد اور آئندہ نسلوں کو نماز پڑھنے کی تاکید کرتا رہے۔ جیسا کہ فرمایا :-

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ

(لقمان: ۱۸)

اے میرے بیٹے نماز کو (تمام شرائط سے) قائم رکھ۔

بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سات سال کی عمر سے بچے کو نماز پڑھنے کی تاکید کرو۔ اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو نماز نہ پڑھنے پر سختی کرو۔

پنجگانہ نمازیں :-

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ
لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ
اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ
وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ

(بنی اسرائیل: ۷۹)

تو سورج کے ڈھلنے (کے وقت) سے لے کر رات کے خوب تاریک ہو جانے (کے وقت) تک (مختلف گھڑیوں میں) نماز کو عمدگی سے ادا کیا کر اور صبح کے وقت قرآن (کے پڑھنے) کو بھی (لازم سمجھ)

اس آیت میں پانچ فرض نمازوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ دلوک شمس کے تین معنے کئے جاتے ہیں۔ زوال کا وقت (یعنی ظہر) سورج زرد ہونا (یعنی عصر) اور غروب آفتاب کا وقت (مغرب)۔ غسق الیل سے مراد عشاء کی نماز کا وقت ہے اور پانچویں نماز فجر کا ذکر تو صاف طور پر کیا گیا ہے۔ قرآن الفجر (بحوالہ تفسیر کبیر)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ نمازوں کی مثال غسل سے دی ہے جس کے نتیجہ میں انسانی جسم پر کوئی میل باقی نہیں رہ سکتی۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کیا تم سمجھتے ہو کہ اگر کسی کے دروازے کے پاس سے نہر گزر رہی ہو اور وہ اس میں دن میں پانچ بار نہائے تو اس کے جسم پر کوئی میل رہ جائے گی صحابہؓ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! کوئی میل نہیں رہے گی۔ حضورؐ نے فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ گناہ معاف کرتا ہے اور کمزوریاں دور کرتا ہے (بخاری)

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں :-

"یاد رکھو کہ یہ جو پانچ وقت نماز کے لئے مقرر ہیں یہ کوئی تحکّم اور جبر کے طور پر نہیں بلکہ اگر غور کرو تو یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

اَقِمِ الصَّلٰوۃَ
لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ

یعنی قائم کرو نماز کو دلوک الشمس سے۔ اب دیکھو اللہ تعالیٰ نے یہاں قیام صلوٰۃ کو دلوک الشمس سے لیا ہے۔ دلوک کے معنوں میں گو اختلاف ہے لیکن دوپہر کے ڈھلنے کے وقت کا نام دلوک ہے اب دلوک سے لے کر پانچ نمازیں رکھ دیں اس میں حکمت اور سِر کیا ہے قانون قدرت دکھاتا ہے کہ روحانی تذلل اور انکسار کے مراتب بھی دلوک ہی سے شروع ہوتے ہیں اور پانچ ہی حالتیں آتی ہیں پس یہ طبعی نماز بھی اسوقت سے شروع ہوتی ہے جب حزن اور ہم و غم کے آثار شروع ہوتے ہیں۔ اس وقت جب کہ انسان پر کوئی آفت یا مصیبت آتی ہے تو کس قدر تذلل اور انکساری کرتا ہے اب اس وقت اگر زلزلہ آوے تو تم سمجھ سکتے ہو کہ طبیعت میں کیسی رقت اور انکساری پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی طرح پر سوچو کہ اگر مثلاً کسی شخص پر نالش ہو تو سمن یا وارنٹ آنے پر اس کو معلوم ہو گا کہ فلاں دفعہ فوجداری یا دیوانی میں نالش ہوئی ہے۔ اب بعد مطالعہ وارنٹ اس کی حالت میں گویا نصف النہار کے بعد زوال شروع ہوا کیونکہ وارنٹ یا سمن تک تو اسے کچھ معلوم نہ تھا اب خیال پیدا ہوا کہ خدا جانے ادھر وکیل ہو یا کیا ہو؟ اس قسم کے تردّدات اور تفکرات سے جو زوال پیدا ہوتا ہے یہ وہی حالت دلوک ہے اور یہ پہلی حالت ہے جو نماز ظہر کے قائمقام ہے اور اس کی عکسی حالت نماز ظہر ہے اب دوسری حالت اس پر وہ آتی ہے جب کہ وہ کمرۂ عدالت میں کھڑا ہو۔ فریق مخالف اور عدالت کی طرف سے سوالات جرح ہو رہے ہیں اور وہ ایک عجیب حالت ہوتی ہے یہ وہ حالت اور وقت ہے جو نماز عصر کا نمونہ ہے کیونکہ عصر گھوٹنے اور نچوڑنے کو کہتے ہیں۔ جب حالت اور بھی نازک ہو جاتی ہے اور فرد قرارداد جرم لگ جاتی ہے تو یاس اور ناامیدی بڑھتی ہے کیونکہ اب خیال ہوتا ہے کہ سزا مل جاوے گی یہ وہ وقت ہے جو مغرب کی نماز کا عکس ہے۔ پھر جب حکم سنایا گیا اور کانسٹیبل یا کورٹ انسپکٹر کے حوالہ کیا گیا تو وہ روحانی طور پر عشاء کی عکسی تصویر ہے۔ یہاں تک کہ نماز کی صبح صادق ظاہر ہوئی اور اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا کی حالت کا وقت آگیا تو روحانی فجر کا وقت آگیا اور فجر کی نماز اس کی عکسی تصویر ہے۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ باقاعدہ پانچ نمازیں رجب ۵ نبوی میں فرض ہوئیں۔ ابتداء میں گو حضرت جبرائیل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وضو اور نماز کا طریق سکھایا اور ابتدائی ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ وہ دو چار چار مل کر نفلی رنگ میں نماز ادا کرتے تھے حتیٰ کہ رجب ۵ نبوی میں معراج کے دوران آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نمازوں کی موجودہ صورت واضح کی گئی اور اس کے بعد سے قیامت تک نمازیں اسی شکل میں ادا ہوتی رہیں گی۔

وقت پر نماز پڑھنا :-

اللہ تعالیٰ نے وقت پر نمازیں ادا کرنے کا حکم دیا ہے فرمایا :-

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتْ
عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
کِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔

(النساء: ۱۰۴)

یعنی نماز مومنوں پر یقیناً ایک مؤقت فرض ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہے۔ حضور نے فرمایا وقت پر نماز پڑھنا (بخاری)

نمازوں کے اوقات کے بارہ میں ایک حدیث یوں ہے :-

"حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جبرائیل آئے اور کہا اٹھیے نماز پڑھیں

چنانچہ حضرت جبرائیل ؑ نے حضور ؐ کو ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہ سورج ڈھلنے لگا پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جب کہ ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا پھر سورج غروب ہونے پر مغرب کی نماز پڑھائی پھر عشاء کی نماز شفق یعنی سفیدی کے غائب ہونے کے بعد پڑھائی پھر طلوع فجر کے بعد صبح کی نماز پڑھائی اس کے بعد دوسرے دن پھر جبرائیل ؑ آئے اور حضور ؐ کو ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سایہ اس کے برابر ہوگیا - پھر عصر کی نماز اس وقت پڑھائی جبکہ ہر چیز کا سایہ اس سے دوگنا ہو گیا اور مغرب کی نماز کل والے وقت پر ہی پڑھائی پھر عشاء کی نماز آدھی رات یا تہائی حصہ رات گذرنے پر پڑھائی اور صبح کی نماز ایسے وقت میں پڑھائی جبکہ روشنی پوری طرح پھیل چکی تھی اس کے بعد حضرت جبرائیل ؑ نے کہا ہر نماز کا افضل اور بہترین وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان کا ہے" (بخاری)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :-

"میں طبعاً اور فطرتاً اس کو پسند کرتا ہوں کہ نماز وقت پر ادا کی جائے اور نماز موقوتہ کے مسئلہ کو بہت ہی عزیز رکھتا ہوں بلکہ سخت مطر میں بھی یہی چاہتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے"

(الحکم ۲۴ر نومبر ۱۹۰۲ء)

دینی مصروفیات اور بعض اضطراری حالتوں میں نمازیں جمع بھی ہوسکتی ہیں - جیسے مغرب و عشاء اور ظہر و عصر وغیرہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی بعض اوقات نمازیں جمع ہوئیں بالخصوص حج اور غزوات کے مواقع پر - غزوہ احزاب کے موقع پر تو ایک دن میں پانچوں نمازیں بھی جمع کرنی پڑیں۔

نماز سے قبل وضو کرنا :-

قرآن کریم میں وضو کا اصولی طریق بتایا گیا ہے فرمایا :-

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡہَکُمۡ وَاَیۡدِیَکُمۡ اِلَی الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِکُمۡ وَاَرۡجُلَکُمۡ اِلَی الۡکَعۡبَیۡنِ

(المائدہ : ۷)

اے ایماندارو! جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے منہ (بھی) اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ (بھی) دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کیا کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں (بھی) دھو لیا کرو) -

احادیث نبوی میں وضو کرنے کا تفصیلی طریق بیان ہوا ہے ۔

سیدنا حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ پانی منگوایا۔ پہلے تین مرتبہ ہاتھ دھوئے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے پانی لے کر کلی کی ۔ ناک صاف کیا پھر تین بار اپنا چہرہ دھویا پھر کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھوئے اس کے بعد سر کا مسح کیا پھر ٹخنوں تک اپنے پاؤں تین بار دھوئے اور اس طرح وضو مکمل کرنے کے بعد فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جس نے اس طرح سے وضو کیا جس طرح میں نے کیا ہے پھر بلا کلام کئے دو رکعت نماز پڑھی تو اس کے پہلے گناہ بخش دیئے جائیں گے ۔

(بخاری)

وضو کے ساتھ جو برکات وابستہ ہیں اس بارہ میں حضرت عثمان رضہ سے ہی ایک حدیث مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے اس کے قصور اسکے جسم سے یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے اندر سے بھی نکل جاتے ہیں ۔"

(بخاری)

ایک اور حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب مسلمان اور مومن بندہ وضو کرتا ہے اور اپنا منہ دھوتا ہے تو پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ اس کی وہ تمام بدیاں دھل جاتی ہیں جن کا ارتکاب اس کی آنکھوں نے کیا ہو پھر جب وہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہے تو پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ اس کی وہ تمام غلطیاں دھل جاتی ہیں جو اس کے دونوں ہاتھوں نے کی ہوں - یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک و صاف ہو کر نکلتا ہے - پھر جب وہ اپنے پاؤں دھوتا ہے تو اس کی وہ تمام غلطیاں پانی کے آخری قطرہ کے ساتھ دھل جاتی ہیں جس کا اس کے پاؤں نے ارتکاب کیا ہو - یہاں تک کہ وہ گناہوں سے پاک و صاف ہو کر نکلتا ہے - (مسلم)

وضو کے ساتھ جو طبی فوائد وابستہ ہیں اُن کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :-

" نماز کا پڑھنا اور وضو کا کرنا طبی فوائد بھی اپنے ساتھ رکھتا ہے - اطباء کہتے ہیں کہ اگر کوئی ہر روز منہ نہ دھوئے تو آنکھ آجاتی ہے اور یہ نزول الماء کا مقدمہ ہے اور بہت سی بیماریاں اس سے پیدا ہوتی ہیں .... بظاہر کیسی عمدہ بات ہے منہ میں پانی ڈال کر کلی کرنا ہوتا ہے مسواک کرنے سے منہ کی بدبو دور ہوتی ہے ۔ دانت مضبوط ہو جاتے ہیں ۔ اور دانتوں کی مضبوطی غذا کو عمدہ طور پر چبانے اور جلد ہضم ہو جانے کا باعث ہوتی ہے پھر ناک صاف کرنا ہوتا ہے - ناک میں کوئی بدبو داخل ہو تو دماغ کو پراگندہ کر دیتی ہے ۔ اب بتلاؤ اس میں کیا برائی ہے اس کے بعد وہ اللہ تعالیٰ کی طرف اپنی حاجات لے جاتا ہے اور اس کو اپنے مطالب عرض کرنے کا موقع ملتا ہے دعا کرنے کے لئے فرصت ہوتی ہے ۔"

(تفسیر سورۃ مائدہ)

بعض مجبوریوں کی حالت میں اللہ تعالیٰ نے وضو کی بجائے تیمم کی اجازت دی ہے -

نماز کا ترجمہ جاننے کی ضرورت

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنۡتُمۡ سُکٰرٰی حَتّٰی تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ - (النساء ۴۴)

یعنی اے ایماندارو جب تک تم اپنے حواس میں نہ ہو نماز کے قریب نہ جاؤ - اس وقت تک کہ تم جو کچھ کہہ رہے ہو اسے سمجھنے (نہ) لگو -

اس آیت سے نماز کا ترجمہ جاننے کی اہمیت کا بھی استدلال ہوتا ہے نماز چونکہ عربی زبان میں ہے اور اکثر ممالک کے لوگوں کی یہ زبان نہیں اس لئے ہر مسلمان کے لئے اس آیت کی رو سے ضروری ہے کہ وہ نماز ادا کرنے کے لئے اس بات کا اہتمام کرے کہ جو کچھ وہ پڑھ رہا ہے اسے سمجھ کر پڑھ رہا ہے، ورنہ قبولیت ممکن نہیں -

ملفوظات جلد پنجم میں لکھا ہے مولانا محمد احسن صاحب نے فرمایا کہ

لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنۡتُمۡ سُکٰرٰی حَتّٰی تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ سے ثابت ہے کہ انسان کو اپنے قول کا علم ضروری ہے اس پر حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا کہ :-

"جن لوگوں کو ساری عمر میں تَعۡلَمُوۡا نصیب نہ ہو. ان کی نماز ہی کیا ہے "

نماز کا نقشہ اور اس کا فلسفہ :-

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَطَہِّرۡ بَیۡتِیَ لِلطَّآئِفِیۡنَ وَالۡقَآئِمِیۡنَ وَالرُّکَّعِ السُّجُوۡدِ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں کیلئے اور کھڑے ہو کر عبادت کرنیوالوں کیلئے اور رکوع کرنیوالوں کیلئے اور سجدہ کرنیوالوں کیلئے پاک کر-

اس آیت میں اسلامی نماز کا نقشہ کھینچا گیا ہے جس میں قیام، رکوع اور سجود ہوتا ہے حضرت عائشہ رضہ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر یعنی اللہ اکبر کہکر نماز شروع کرتے اسکے بعد سورہ فاتحہ پڑھتے جب رکوع کرتے تو نہ سر کو اوپر اٹھا کر رکھتے نہ نیچے جھکاتے بلکہ پیٹھ کے برابر ہموار رکھتے اور جب رکوع سے اٹھتے تو سیدھے کھڑے ہو کر پھر سجدہ میں جاتے اور جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو پوری طرح بیٹھنے کے بعد دوسرا سجدہ کرتے اور ہر دو رکعتوں کے بعد تشہد کیلئے بیٹھتے - اپنا دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور بایاں بچھا دیتے اور اسطرح بیٹھ کر تشہد پڑھتے اور شیطان کی طرح بیٹھنے یعنی ایڑیوں کے بل بیٹھنے سے منع فرماتے اور سجدہ میں بازو بچھانے سے منع فرماتے جس طرح کہ درندہ اپنے بازو بچھا کر بیٹھتا ہے آخر میں آپ السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہکر نماز ختم کرتے ۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شادی بیاہ پر اخراجات

(مکرم مولوی قمرالدین صاحب فاضل ربوہ)

اسلام میانہ روی کی تعلیم دیتا ہے اور اسراف سے منع کرتا ہے اس کے نتیجہ میں معاشرہ میں نہائیت درجہ اچھی فضا قائم ہوتی ہے اور ایک سچا مسلمان اسلام کی اشاعت کے لیے بڑھ چڑھ کر خرچ کرسکتا ہے۔

خلافت راشدہ کے زمانہ میں اس کے نمونے ملتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا عَلَیْکُمْ بِسُنَّتِیْ وَسُنَّۃِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ کہ اے لوگو میرے طریقہ کو اختیار کرو اور میرے بعد میرے خلفاء راشدین کے طریقہ کو

چنانچہ لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق عمل کیا اس کے نہائیت درجہ نیک نتائج نکلے مگر جب امت مسلمہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جاری کردہ طریقہ کو ترک کیا اور چھوڑ دیا اور تین صدیاں اسلام پر گذر گئیں اور فیج اعوج کا زمانہ آ گیا تو مسلمان کہلانے والے علماء بھی بگڑ گئے۔ اور ان کے پیروکار بھی تب بجائے ترقی کے ادبار کی صورت نظر آنے لگی حضرت مسیح موعود نے سچ فرمایا ہے۔

مسلمانوں پہ تب ادبار آیا
کہ جب تعلیم قرآں کو بھلایا
(درثمین)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو جن مطالبات پر عمل کرنے کی ہدایت کی تھی اس کا مقصد یہی تھا۔ کہ اس کے ذریعہ سے انسان کے اندر ایمان اور ایقان پیدا ہوتا ہے اور اسی ذریعہ سے اسلام دوبارہ ترقی کرسکتا ہے ان مطالبات میں

"شادی بیاہ پر اخراجات"

کا بھی مطالبہ تھا۔ شادی بیاہ پر ہمارے ہاں اس قدر خرچ کرنیکا رواج چلا آتا ہے کہ والدین اپنی اولاد کی شادیوں پر سب پونجی خرچ کر دیتے ہیں بلکہ قرض کی لعنت اختیار کرکے تھوڑا وقت خوشی تو منا لیتے ہیں اور پھر سالہا سال تک قرض سے نجات حاصل نہیں کرسکتے حضور نے اپنے ایک خطبہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۷ء میں فرمایا

"جو شخص اپنی لڑکی کو زیادہ دینا چاہے وہ کچھ زیور اور نقدی کی صورت میں دیدے حقیقت یہ ہے کہ اسلام اس قسم کی نمائش کا جو دھوکا کا موجب ہو جائز نہیں رکھتا ایسے لوگ شریعت کے نزدیک گنہگار ہیں۔ صحابہؓ کے طرز عمل سے انسان کو سبق لینا چاہیئے جو اپنے کام سادگی سے کرتے تھے لیکن اسلام کی اشاعت کے لیے تن۔ من دھن کی بازی لگا دیتے تھے

حضرت مسیح موعود صحابہ کی تعریف میں فرماتے ہیں

کسحوا بیوت نفوسھم وتبادروا
لتنعم الایقان والایمان
(قصائد احمدیہ)

یعنی انہوں نے اپنے نفسوں کے گھروں کو خوب صاف کیا اور یقین اور ایمان کی دولت کو لینے گئے جلد آگے بڑھے

غرضیکہ شادی۔ بیاہ کے موقعہ پر اسلام اور صحابہ کے نمونہ کی روشنی میں اصلاح کی صورت ہوسکتی ہے اور بیجا اسراف سے اجتناب کرکے اچھا نمونہ پیش کیا جاسکتا حضرت مسیح موعود بے جا اخراجات کے سلسلہ میں فرماتے ہیں

"ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپے کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا

۴۴

۴۴ چاہیئے کہ شیرینی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ ساری باتیں عندالشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلانا اور رنڈی بڑووں۔ ڈوم ڈھاڑیوں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہیں ناحق روپے ضائع کرتا ہے اور گناہ سر پر چڑھتا ہے"

(فتاوی احمدیہ جلد دوم)

ایک دوسرے مقام پر حضور فرماتے ہیں

"ہمارے دین میں دین کی بناء یسر پر ہے عسر پر نہیں۔ اور پھر انما الاعمال بالنیات ضروری چیز ہے جو امر تقوی اور خدا کی رضا کے خلاف ہے مخلوق خدا کو اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے وہ منع ہے اور جو اسراف کرتا ہے وہ سخت گناہ کرتا ہے (فتاوی احمدیہ ص ۱۸)

پس ان احکام کے پیش نظر احباب کو چاہیئے کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشادات پر عمل کرکے سچے مسلمان بنیں۔

نماز میں لذت و سرور حاصل کرنیکے دو گر

(مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب (ریٹائرڈ) لاہور چھاؤنی)

خدا تعالیٰ نے اس دنیا میں جتنی بھی چیزیں پیدا کی ہیں ان میں ایک قسم کا لذت اور سرور رکھا ہے روزمرہ کی غذا ہی کو لے لیں کھانے کے بعد انسان اس میں ایک لذت محسوس کرتا ہے میٹھا پھل کھانے سے عجیب قسم کا مزہ حاصل کرتا ہے اچھے لباس سے بھی خوشی کے ساتھ ذہنی طور پر ایک حظ حاصل ہوتا ہے۔ غرض دنیا کی کاموں خوراک اور دوسری کھانے والی چیزوں میں خدا تعالیٰ نے ایک لطف، ایک لذت اور مزہ رکھا ہے جسے انسان بیان نہیں کرسکتا لیکن اُسے دل اور ذہن میں محسوس کرتا ہے اسی طرح جب خدا تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کی غرض اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ رکھی ہے تو ضروری ہے کہ اس کی عبادت میں بھی لذت اور سرور رکھا ہو۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ ٹھیک ہے کہ خدا تعالیٰ کی عبادت میں بھی ایک لذت ہے ایک سرور ہے۔ لیکن اس کی عبادت میں ایک شخص کو یہ چیزیں میسر نہیں آتیں تو اس کا کیا علاج ہے؟ دیکھیں اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ جب ایک غذا کسی وجہ سے کھانے میں مزہ نہیں دیتی یا ایک میٹھا پھل کھانے سے زبان اس کے ذائقہ کو قبول نہیں کرتی تو ہم ایک فکر لیے ہوئے ڈاکٹر کی طرف بھاگتے ہیں اور اس وقت تک دم نہیں لیتے جب تک وہ مرض دور نہیں ہوجاتی جس کی وجہ سے غذا اور پھل اپنا مزہ نہیں دیتا اسی طرح جب ہم عبادت میں کوئی لذت یا حظ محسوس نہیں کرتے تو ہمیں اپنی روحانی بیماری کی فکر ہونی چاہیئے ہمارا فرض بنتا ہے کہ بغیر کسی تاخیر کے حقیقی معنوں میں شفا بخشنے والے خدا کی طرف رجوع کریں اور اتنی مضبوطی سے اس کے دامن کو اس وقت تک پکڑے رکھیں جب تک ہمیں عبادت میں حقیقی لذت۔ سرور اور حظ نہ ملے۔

حضرت مسیح موعود نے نماز میں لذت، سرور اور حظ حاصل کرنے کے آپ نے دو ایسے کامیاب گر بیان فرمائے کہ ان کو اپنانے سے کم از کم عبادت کے وقت انسان اس دنیا میں نہیں رہتا۔ روحانی طور پر آسمان کی بلندیوں میں پہنچ کر نہائیت ہی شفیق اور بے انتہا محبت کرنے والے خدا کی گود میں پہنچ جاتا ہے پھر کوئی خیالات کی پراگندگی نہیں رہتی

پہلا گر:۔

آپ نے فرمایا

"جب کبھی ایسی حالت ہو کہ انس اور ذوق جو نماز میں آتا تھا وہ جاتا رہا تو چاہیئے کہ تھک نہ جاوے۔ اور بے حوصلہ ہوکر ہمت نہ ہار دے بلکہ بڑی مستعدی کے ساتھ اس گمشدہ متاع کو حاصل کرنے کی فکر کرے اور اس کا علاج ہے توبہ، استغفار تضرع، بے ذوقی سے ترک نماز نہ کرے بلکہ نماز کی کثرت کرے جیسے ایک نشہ باز کو جب نشہ نہیں آتا تو وہ نشہ چھوڑ نہیں دیتا بلکہ جام پر جام پیتا جاتا ہے یہاں تک کہ آخر اس کو لذت اور سرور آجاتا ہے۔

پس جس کو نماز میں بے ذوقی پیدا ہو اس کو کثرت کے ساتھ نماز پڑھنی چاہیئے اور تھکنا مناسب نہیں آخر اسی بے ذوقی میں ایک ذوق پیدا ہو جائے گا دیکھو پانی کے لیے کس قدر زمین کو کھودنا پڑتا ہے جو لوگ تھک جاتے ہیں وہ محروم رہ جاتے ہیں۔ جو تھکتے نہیں وہ آخر نکال ہی لیتے ہیں اس لیے اس ذوق کو حاصل کرنے کے لیے استغفار۔ کثرت نماز و دعا مستعدی اور صبر کی ضرورت ہے (الحکم ۲۴ مئی ۱۹۰۴ء)

دوسرا گُر:-

فرمایا

"نمازیں اپنے لیے دعائیں کرتے رہیں اور سرسری اور بے خیال نماز پر خوش نہ ہو بلکہ جہاں تک ممکن ہو توجہ سے نماز ادا کریں اور اگر توجہ پیدا نہ ہو تو پنج وقت ہر ایک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر ایک رکعت کے کھڑے ہو کر یہ دعا کریں کہ اے خدا تعالیٰ قادر ذوالجلال میں گناہگار ہوں اور اس قدر گناہ کے زہر نے میرے دل اور رگ وریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضور نماز حاصل نہیں ہو سکتا تو اپنے فضل وکرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کر دے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور محبت بٹھا دے تاکہ اس کے ذریعہ میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میسر آوے۔

اور یہ دعا صرف قیام پر موقوف نہیں۔ بلکہ رکوع میں اور سجود میں اور التحیات کے بعد یہی دعا کریں اور اپنی زبان میں کریں اور دعا کرنے میں ماندہ نہ ہوں اور تھک نہ جاویں بلکہ پورے صبر اور پورے استقامت سے (اس) دعا کو پنج وقت کی نمازوں میں تہجد کی نماز میں کرتے رہیں۔ اور بہت بہت خدا تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں کیونکہ گناہ کے باعث دل سخت ہو جاتا ہے۔ ایسا کرو گے تو ایک وقت میں مراد حاصل ہو جاوے گی مگر چاہیئے کہ اپنی موت کو یاد رکھیں۔ آئندہ زندگی کے دن تھوڑے سمجھیں اور موت قریب سمجھیں

یہی طریق حصول حضور کا ہے" (ایضاً)

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں ازراہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد)

دعائے مغفرت

محترم چوہدری غلام محمد صاحب چیمہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع خیرپور کی اہلیہ محترمہ اور ہماری خالہ رسول بی بی صاحبہ دو اڑھائی ماہ کی علالت کے بعد ۱۳ ستمبر ۸۰ء کو وفات پا گئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں اس لیے ۱۴ ستمبر کو جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحومہ نے مثالی زندگی گذاری۔ ۸۰ سال سے اوپر عمر پائی آپکے حسن سلوک کی وجہ سے جملہ اعزہ واقارب آپ کے گرویدہ تھے زندگی میں آزمائشی دور بھی آئے لیکن بہت صابرہ وشاکر رہیں چک ۳۰/۱۱-ایل ضلع ساہیوال میں واقع زرعی زمین فروخت کر کے ریاست خیرپور میں زرعی رقبہ خریدا تو سکونت تبدیل ہوئی نئی جگہ، نیا ماحول وطن سے دور گھبراہٹ فطری تقاضا تھی مگر مرحومہ جواں ہمتی اور مستقل مزاجی سے کام لیتی رہیں خاوند کے ساتھ مل کر جنگل میں منگل بنا دیا اللہ تعالیٰ نے رزق میں نمایاں وسعت عطا فرمائی اور خاوند کی معیت میں دینی خدمات کا موقع بھی ملا آپ کے بڑے لڑکے قیام پاکستان کے بعد عرصہ تک قادیان میں درویشی زندگی گذارتے رہے کئی سال کے قیام کے بعد وہ خلیفہ وقت کی اجازت سے پاکستان آئے اپنے بھائیوں کی اکلوتی بہن تھیں بڑے بھائی مکرم چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم چک ۹۹ شمالی ضلع سرگودھا بڑی وجاہت رکھتے تھے مرحوم کو حضرت مسیح موعود کے صحابہ میں شامل ہونیکا شرف حاصل تھا غرض میکے اور سسرال میں دینی رنگ نمایاں تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اولاد صالح سے نوازا سبھی لڑکے اور لڑکیاں شادی شدہ ہیں بلکہ پوتوں پڑپوتوں نواسوں اور نواسیوں کی اولاد بھی آپ نے دیکھ لی۔ بہت ہی مہربان اور مشفق ہستی تھیں۔ یوں تو انکی موت سے سارے ہی خاندان کو عظیم صدمہ پہنچا ہے مگر رضیٰ مولیٰ از ہمہ اولیٰ ہم سب اللہ کی رضا پر راضی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(احمد حسن باجوہ صدر جماعت احمدیہ خانیوال ضلع ملتان)

مختلف مقامات پر تربیتی جلسوں کا انعقاد

اباڑو ضلع سکھر (سندھ)

جماعت احمدیہ اباڑو (سندھ) کے زیر اہتمام ۲۶ ستمبر کو دس بجے صبح ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت محترم قریشی عبدالرحمان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ اضلاع سکھر وجیکب آباد (سندھ) منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر اجلاس نے جلسہ کی غرض وغایت بیان کی آپ کے بعد مکرم رشید احمد صاحب نے ملفوظات حضرت مسیح موعود سے بعض اقتباس پڑھ کر سنائے آخر میں محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات کی تفسیر نہایت دلکش رنگ میں بیان فرمائی

نماز جمعہ کے بعد دوسرا اجلاس محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں

۱۔ رفیق احمد صاحب — خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں
۲۔ حکیم غلام رسول صاحب — ہماری ذمہ داریاں
۳۔ شیخ عبدالماجد صاحب ایم اے — نظام تعلیم
۴۔ قریشی عبدالرحمان صاحب — برکات خلافت

آخر میں محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے علامات ظہور مہدی پر مفصل تقریر فرمائی ساڑھے بارہ بجے جلسہ اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

جلسہ میں اباڑو کے علاوہ سکھر، ڈہرکی، گوٹھ عنایت، گوٹھ عبدالرحمن ڈنڈی، چک ۳۲/۲، گدو، صادق آباد اور رحیم یار خان کے احمدی احباب نے بھی شرکت فرمائی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ (سیکرٹری اصلاح وارشاد جماعت احمدیہ اباڑو)

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہنیں توجہ فرمائیں

نصرت انڈسٹریل سکول میں نٹنگ کا کام آرڈر پر کیا جاتا ہے تمام بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ سویٹر بچوں کے سوٹ جرسی یہاں سے بنوائیں۔ نیز کڑھائی سلائی کا کام بھی آرڈر پر کیا جاتا ہے مختلف کام سیکھنے کے لیے داخلہ ہر وقت شروع ہے بہنیں فائدہ اٹھائیں

(ہیڈ مسٹریس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرم خواجہ محمود حسن صاحب بٹ مرحوم ساکن تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد کے بھائی مکرم خواجہ احمد حسن صاحب بٹ (جو غالباً لاہور میں رہائش پذیر ہیں) کا ایڈریس نظارت ھذا کو مطلوب ہے اگر کسی دوست کو علم ہو تو ازراہ کرم اطلاع دیں اگر وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو مہربانی فرما کر نظارت ہذا سے فوری طور پر رابطہ قائم فرمائیں۔

(ناظر بیت المال (خرچ) ربوہ)

نئی رُوح، نئی زندگی اور تازہ ولولہ سے ہمکنار کرنے والا

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا تئیسواں سالانہ اجتماع

اکتیس اخاء اکتوبر یکم و دو نبوت نومبر ۱۳۵۹ ہش ۱۹۸۰ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار کو

انابت الی اللہ۔ دُعاؤں اور ذکرِ الٰہی کے زندگی بخش ماحول میں اپنی مخصوص روایات کیساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے جسے ہمارے محبوب امام حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بھی اپنے انفاسِ قدسیہ سے برکت دیں گے۔ پس خلافت کے پروانوں کے لئے صلائے عام ہے کہ اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے شمعِ خلافت کے گرد اکٹھے ہو جائیں اور اس اجتماع کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہو کر اپنی رُوح کو نئی جِلا بخشیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابراہیمی طیورؔ! آؤ اور اس رُوح پرور فضا میں چند زندگی بخش لمحات گزارو۔

مرزا طاہر احمد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

عالمگیر جماعت احمدیہ کے امراء کے لئے

جماعت احمدیہ کے امراء چاہے وہ کسی ملک سے تعلق رکھتے ہوں اس بات کو نہ بھولیں کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا یہ ساتواں مرحلہ چل رہا ہے۔ اور اس میں ہر وعدہ کرنے والے مخلص سے کل وعدہ کا کم از کم ۷/۱۵ تک ضرور وصول ہو جانا چاہیئے۔ غلبۂ اسلام کے اس عظیم منصوبہ کے شیریں پھل آنے والے دن آپ کو پہنچ رہے ہیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

حضور ایدہ اللہ کی تشریف آوری

(بقیہ صفحہ اوّل)

26 اکتوبر کو حضور کراچی

سے لاہور روانہ ہوئے۔ یہاں پر حضور کو الوداع کہنے کے لئے کراچی بھر کے احباب ہوائی اڈے پر جمع تھے۔ حضور کا طیارہ پانچ بجکر بیس منٹ پر لاہور پہنچا۔ ہوائی اڈے پر حضور کا استقبال کرنے کے لئے ہزاروں افراد کا جم غفیر موجود تھا۔ جس میں لاہور کے احباب کے علاوہ شیخوپورہ، گوجرانوالہ، ملتان، سیالکوٹ، اسلام آباد، گجرات، فیصل آباد، نارووال بادوملہی سے آئے ہوئے ہزاروں احباب بھی موجود تھے۔ ہوائی اڈے سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور محترم چوہدری حمید نصر اللہ کی کوٹھی واقعہ چھاؤنی تشریف لے گئے۔ کوٹھی کو حضور کی آمد پر جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ اور چراغاں کیا گیا تھا۔ حضور کی گاڑی جب کوٹھی میں داخل ہوئی تو حضور کی کار پر بھاری تعداد میں پتیاں نچھاور کی گئیں۔ یہاں پر قریباً دو ہزار افراد حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے موجود تھے۔ حضور کی آمد پر سب سے پہلے حضرت مسیح موعود کے دو صحابہ محترم میاں محمد حسین صاحب اور محترم بابو عبدالحمید صاحب نے حضور کا استقبال کیا۔ حضور احباب کی طرف تشریف لائے اور بلند آواز سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہا۔ جس کا احباب نے نہایت جوش وجذبہ سے جواب دیا۔ یہاں پر حضور از راہ شفقت الائیڈ سائنٹیفک سٹور کے مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب کا حال دریافت کرنے اور ان کی کوٹھی تک تشریف لے گئے جو کہ آجکل بیمار ہیں۔ مگر حضور کے دیدار کی خاطر بیماری میں بھی وہاں آئے ہوئے تھے۔

یہاں سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سوا سات بجے شام روانہ ہوئے۔ راستہ میں کوٹ عبدالمالک کے قریب لاہور کے احباب جماعت کاروں میں جو کہ تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کھڑی تھیں موجود تھے۔ ہر کار میں احباب جماعت اور ان کے اہل خانہ حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے موجود تھے۔ ان احباب نے شیخوپورہ تک حضور کا ساتھ دیا۔ شیخوپورہ میں مقامی جماعت کے احباب نے استقبال کیا۔ اسی طرح راستے میں چوہڑ کانہ، سکھیکی اور پنڈی بھٹیاں میں بھی احباب حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے راستے پر کھڑے تھے۔ ربوہ سے حضور کو لینے کے لئے احباب جماعت چنیوٹ کے پل کے قریب موجود تھے۔ یہاں پر بارہ عدد موٹر سائیکلوں کے جلو میں جن میں چھ آگے تھیں اور چھ پیچھے حضور ربوہ تشریف لائے۔

کراچی میں حضور کا استقبال کرنے کے لئے لاہور سے تین افراد کا ایک وفد کراچی گیا تھا۔ جس میں امیر صاحب ضلع محترم چوہدری حمید نصر اللہ صاحب نمائندہ انصار اللہ محترم ثاقب صاحب زیروی اور نمائندہ مجلس خدام الاحمدیہ مکرم اعجاز احمد صاحب نائب قائد ضلع لاہور شامل تھے اسی طرح کراچی سے امیر ضلع کراچی محترم چوہدری احمد مختار صاحب اور نائب امیر مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب شمولیت کی غرض سے حضور کے ہمراہ لاہور تک آئے۔

ربوہ میں حضور کی آمد پر مسجد مبارک اور مسجد اقصیٰ پر نہایت خوبصورت انداز میں چراغاں کیا گیا۔

ہر صاحب استطاعت کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

وقف جدید اچھا کام کر رہی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"وقف جدید اچھا کام کر رہی ہے۔ لیکن اس کے کام میں بھی زیادہ حسن پیدا ہونا چاہیئے ...... اور کام کرنے کے لئے جس سرمایہ کی ضرورت ہے وہ مہیا ہونا چاہیئے۔"

آپ بھی اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کی تعمیل کی طرف توجہ فرمائیں۔ اور وقف جدید کا بجٹ حتی المقدور اضافہ کے ساتھ ۳۱ دسمبر سے قبل ادا کر کے اس کے کام میں زیادہ حسن پیدا کرنے کا ثواب حاصل فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم شیخ مبشر احمد صاحب آف راہوکی ضلع حیدر آباد سندھ عرصہ ۳۔۴ ماہ سے بخار (ٹائیفائیڈ) کی وجہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں، افاقہ بھی ہو جاتا ہے۔ مگر صحت ابھی خراب ہے۔ خاکسار بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں اپنے برادر نسبتی کی صحت کے لئے خاص دعا کی درخواست کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ لمبی عمر دے۔ نیکیوں کی توفیق دے۔ اور اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

سید شمشاد احمد ناصر مبلغ سلسلہ احمدیہ گھانا۔ مغربی افریقہ

دانت مت نکلوائیے

یہ نظام ہضم کی بنیاد ہیں، اپنے اور اپنے بچوں کے دانتوں کا معائنہ کرتے رہیں۔ ہم اتوار کو دانتوں کا مفت معائنہ کرتے ہیں۔

اینٹی پائیوریا سے مسوڑھوں کی حفاظت قیمت پندرہ روپے۔

اینٹی کیریز سے دانتوں کی حفاظت کریں قیمت ۱۵/-

— لٹریچر مفت —

کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان

لاہور، کراچی، ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۰/۶۰۶

مکرم جناب حکیم عبدالحمید صاحب اعوان ۳۰ اکتوبر بروز جمعرات تا ۲ نومبر بروز اتوار ربوہ میں قیام فرما ہوں گے اور سالانہ اجتماع انصار اللہ مرکزیہ کے وقفہ کے اوقات میں

مشہور دواخانہ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

ربوہ بالمقابل ایوان محمود فون نمبر ۶۳ میں مل سکیں گے۔ خواہشمند مطلع رہیں۔

(مینیجر مشہور دواخانہ)

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیئے۔

ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجئے

الحمرا اسٹیٹس

فون 3822

699-اے سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا - 67 سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۴۴